راهنمای نویسندگان

مطالعات قرآن میں مقالہ کے لیے قواعد و ضوابط

۱۔مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز ہو اور ضخامت کی حد کم از کم ۱۵ جبکہ زیادہ سے زیادہ ۲۵صفحات ہوں۔

۲۔کمپوزنگ کے سلسلے میں درج ذیل فونٹس /فارمیٹ کا خیال رکھا جائے۔

اردو رسم الخط) جمیل نوری نستعلیق (میں جبکہ عربی رسم الخط Tradional Arabicمیں ہو۔

فصل یا مبحث کے لیے فونٹ سائز:۱۸

ذیلی فصول کے لیے فونٹ سائز:۱۶

مقالے کے متن کے لیے فونٹ سائز:۱۳

حوالہ جات/حواشی اور منابع و ماخذ کے لیے فونٹ سائز:۱۱

() بریکٹ میں آنے والے تمام الفاظ کے لیے فونٹ سائز:۱۲

۳۔مقالہ کسی اور جگہ شائع نہ ہوا ہو اور نہ ہی کسی اور جگہ اشاعت کے لیے دیا گیا ہو۔

۴۔ مقالہ تحقیق کے اصولوں کے عین مطابق ہونے کے ساتھ علمی سرقہ سےمبرا ہونا چاہیے۔ نیز بنیادی مصادر اور منابع کے حوالوں پر مشتمل ہو۔

۵ ۔املا کے رموز واوقاف کا خیال رکھا گیا ہو۔

۶۔مقالہ نگار اپنے مقالے کے ساتھ دوسو پچاس الفاظ پر مشتمل خلاصہ (Abstract)انگریزی زبان میں فراہم کرنے کا پابند ہوگا ۔

۷۔ مقالہ نگار مقالہ کے ہمراہ اپنا مختصر تعارف بھی ارسال کرے۔

ترتیب و تدوین:

تدوین کے حوالے سے تحقیقی مقالہ درجہ ذیل امور پر مشتمل ہو:

۱۔خلاصہ Abstract

اس میں اختصار کے ساتھ مضمون کا خلاصہ تحریر کریں اور یہ انگریزی میں لکھنا ہوگا۔

۲۔تعارف Introduction

تحقیق کا مقصد اورطریقہ کار ،امتیازی خصوصیات اور مقالے کا تعارف اختصار کے ساتھ پیش کیا جائے۔

۳۔کلیدی الفاظ Key word

مقالے سے متعلق موضوع کی مناسبت سے پانچ کلیدی الفاظ شامل کیجئے۔

۴۔بحث Discussion

اس حصے میں تحقیق سے متعلقہ بنیادی مواد کو تفصیل سے پیش کرے گا۔

حوالہ جات References:

حوالہ جات میں درج ذیل ہدایات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

حوالہ جات اور منابع و ماخذ (کتابیات) کو مقالےکے آخر میں دئیے جائیں ۔

مقالہ کے حواشی اور حوالہ جات کی ترتیب تحقیق کے اصول و ضوابط کے مطابق ہوں۔

کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا نام،کتاب کا نام،ناشر اور مقام اشاعت ،سن اشاعت وغیرہ اور اس کے بعد جلد نمبر اور صفحہ نمبر درج کریں۔

ایک ہی حوالہ متعدد جگھوں پر دینا مقصود ہو تو اختصار کی خاطر معروف رموز و اشارات کا استعمال کریں۔

مقالہ میں موجود تمام قرآنی آیات عربی رسم الخط (Tradional Arabic)میں تحریر ہونی چاھیے آیات کا حوالہ دینے کے لیے درجہ ذیل طریقہ اختیا رکریں۔ سورہ انبیاء : ۴۵

احادیث کا حوالہ ذیل کی مثال کے مطابق دیں :

الکافی،کتاب العلم،باب الایمان ،حدیث نمبر :۱۲ ،دار الاحیاء،بیروت ،۱۴۱۲ھ، جلد نمبر ۳،ص:۱۰

مقالے میں مذکور تمام غیر معروف شخصیات کا تعارف کرائیں اور اس ضمن میں علم الرجال اور طبقات کی کتب کا حوالہ بھی دیں۔